FIRST YEAR
PAPER - I
poetry

میر تقی میر کی شاعرانہ انفرادیت

میر تقی میر کا پورا نام میر محمد تقی تھا اور میر تخلص تھا۔ ان کے والد کا نام میر محمد علی اور لقب میر علی متقی تھا۔ ان کی پیدائش ۱۷۲۲ء میں آگرہ میں ہوئی اور ۱۸۱۰ء میں لکھنؤ میں انتقال ہوا۔ میر اردو غزل کے سب سے بڑے شاعر تسلیم کئے جاتے ہیں۔ میر کو خدائے سخن، امام الغزل، ملک الشعراء، شہنشاہ تغزل، جیسے لقب سے نوازا گیا۔ میر نے غزل، مثنوی، قصیدہ، رباعی، مرثیہ، سلام، مخمس، مسدس، واسوخت، ترکیب بند، ترجیع بند، لغت بند وغیرہ میں طبع آزمائی کی۔ اس کے علاوہ ایک تذکرہ بھی انہوں نے لکھا جو "نکات الشعراء" کے نام سے مشہور ہے۔ "فیض میر" بھی انکی ایک اہم کتاب ہے۔ میر تقی میر نے ۱۵ مثنویاں بھی لکھی ہیں جن میں شعلہ عشق، دریائے عشق، شکار نامہ وغیرہ مشہور ہیں۔ "ذکر میر" انکی خود نوشت ہے۔ جس سے ان کے حالات زندگی کا پتہ چلتا ہے۔ اردو کے کلیات میں میر کے چھ دیوان ہیں۔ میر اردو غزل کے شہنشاہ تسلیم کئے جاتے ہیں۔ انہوں نے میر جعفر، سعادت علی، خان آرزو سے استفادہ کیا تھا۔

جیسا کہ ہم سبھی جانتے ہیں کہ عشق غزل کا بنیادی موضوع ہے اور غزل کا شاعر عشق کے رموز و کنایات کے ذریعے زندگی، انسان اور کائنات کے رشتوں کو سمجھا تا ہے۔ میر کی شاعری کا محور بھی عشق ہے لکھتے ہیں کہ

خالی نہیں بغل کوئی دیوان سے میرے
افسانہ عشق کا ہے مشہور کیوں نہ ہو

عشق ہی عشق ہے جہاں دیکھو
سارے عالم میں بھر رہا ہے عشق۔